بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم - جمعرات

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۱۲۸	۱۷ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ ۵ احسان ۱۳۴۸ش ۵ جون ۱۹۶۹ء	جلد ۵۸/۲۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے لئے امدادِ الٰہی کی سخت ضرورت ہے

اسی لئے سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے پر خاص زور دیا گیا ہے

"یہ بیعت تخم ریزی ہے اعمالِ صالحہ کی۔ جس طرح کوئی باغبان درخت لگاتا ہے یا کسی چیز کا بیج بوتا ہے۔ پھر اگر کوئی شخص بیج بو کر یا درخت لگا کر وہیں اس کو ختم کر دے اور آئندہ آبپاشی اور حفاظت نہ کرے تو وہ تخم بھی ضائع ہو جاوے گا۔ اسی طرح انسان کے ساتھ شیطان لگا رہتا ہے۔ پس اگر انسان نیک عمل کر کے اس کے محفوظ رکھنے کی کوشش نہ کرے تو وہ عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ تمام مخلوقات مثلاً مسلمان ہی سبھی اپنے مذاہب کے فرائض میں پابند ہیں مگر اس میں کوئی ترقی نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نیک عمل کے بڑھانے کا خیال ان کو نہیں ہوتا اور رفتہ رفتہ وہ عمل رسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ پس مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے تو کلمہ پڑھنے لگے۔ ہندوؤں کے گھر میں ہوتے تو رام رام کرتے۔

یاد رکھو بیعت کے وقت توبہ کے اقرار میں ایک برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر ساتھ اس کے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی شرط لگالے تو ترقی ہوتی ہے مگر یہ مقدم رکھنا تمہارے اختیار میں نہیں بلکہ امدادِ الٰہی کی سخت ضرورت ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا کہ جو لوگ کوشش کرتے ہیں ہماری راہ میں انجام کار راہ نمائی پر پہنچ جاتے ہیں۔ جس طرح وہ دانہ تخم ریزی کا بدوں کوشش اور آبپاشی کے بے برکت رہتا بلکہ خود بھی فنا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اس اقرار کو ہر روز یاد نہ کرو گے اور دعائیں نہ مانگو گے کہ خدایا ہماری مدد کر تو فضلِ الٰہی وارد نہیں ہوگا۔ اور بغیر امدادِ الٰہی کے تبدیلی ناممکن ہے۔ چور، بدمعاش، زانی وغیرہ جرائم پیشہ لوگ ہر وقت ایسے نہیں رہتے بلکہ بعض وقت ان کو ضرور پشیمانی ہوتی ہے۔ یہی حال ہر بدکار کا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان میں نیکی کا خیال ضرور ہے پس اس خیال کے واسطے اس کو امدادِ الٰہی کی بہت ضرورت ہے۔ اسی لئے پنج وقتہ نماز میں سورۂ فاتحہ کے پڑھنے کا حکم دیا اس میں اِيَّاكَ نَعْبُدُ فرمایا اور پھر اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ یعنی عبادت بھی تیری ہی کرتے ہیں اور مدد بھی تجھ ہی سے چاہتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۲۴، ۲۲۵)

اخبار احمدیہ

ــ ربوہ ۴ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ــ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ محترم مہاشہ فضل حسین صاحب عرصہ دراز سے پاؤں کی ہڈی میں شدید خرابی کے باعث بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں بغرض علاج داخل ہیں۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے محترم مہاشہ صاحب کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

ــ ربوہ ــ یکم احسان ۱۳۴۸ش مطابق یکم جون ۱۹۶۹ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترم میاں عطاء الرحمٰن صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے دو صاحبزادوں کے نکاحوں کا بہ تفصیل ذیل اعلان فرمایا:

(۱) میاں لطف الرحمٰن صاحب محمود ایم اے حال سیرالیون ہمراہ عزیزہ فہمیدہ خاور صاحبہ بنت مکرم رشید احمد خان صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ بعوض حق مہر ۴ ہزار روپیہ

(۲) میاں لطف المنان صاحب ایم ایس سی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ ہمراہ عزیزہ تنویر قمر صاحبہ بنت مکرم رشید احمد خان صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ بعوض حق مہر ۴ ہزار روپیہ

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے۔ اور اپنے فضل سے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی ادائیگی

احباب کی خدمت میں بطور یاددہانی گزارش ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی ادائیگی کی آخری تاریخ ۳۰ جون ہے اس لئے جن دوستوں کے وعدہ میں سے کوئی بقایا قابل ادا ہے۔ وہ براہ مہربانی ۳۰ جون سے قبل ادا فرما دیں۔ انکم ٹیکس ادا کرنے والے احباب انکم ٹیکس کے استثناء کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عہدہ داران کی خدمت میں تاکیدی عرض ہے کہ وعدہ جات کی بقایا رقم جلد از جلد وصول کرنے کی سعی فرما دیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۵ احسان ۱۳۴۸ ہش

اسلامی اخلاق کا حصول

(۲)

جیسا کہ ہم نے گزشتہ قسط میں بتایا ہے اسلام یونہی تحکمانہ (arbitrary) طریق کار اختیار نہیں کرتا بلکہ جو حکم دیتا ہے اس کے دلائل بھی دیتا ہے۔ وہ مثلاً تورات کی طرح صرف یہ نہیں فرماتا کہ چوری نہ کر زنا نہ کر وغیرہ وغیرہ یا انجیل کی طرح یہ حکم نہیں دیتا کہ جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا گال بھی اس کے آگے کر دے۔

تورات اور انجیل اپنے احکام کی خوبی دلائل سے نہیں بلکہ تحکم سے منواتے ہیں۔ یہ طریق اس زمانہ میں جب تورات یا انجیل نازل ہوئیں (یہاں ہمارا مطلب حقیقی تورات اور انجیل سے ہے) تحکمانہ طریق ہی بڑی حد تک کارآمد ہو سکتا تھا۔ کیونکہ انسانی ذہن نے ابھی اتنی ترقی نہیں کی تھی۔ کہ وہ کسی حکم کی حکمت کو سمجھ سکے الا ماشاء اللہ لیکن سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلعم جس زمانہ میں مبعوث ہوئے، اس کے بعد جدید دنیا کا آغاز ہونے والا تھا۔ علم خواص سے نکل کر عوام میں پھیلنے والا تھا اس لئے اللہ تعالےٰ نے آخری تعلیم قرآن کریم کی صورت میں نازل فرمائی۔ اور ساتھ ہی اس تعلیم کے عقلی دلائل کو بھی بیان کر دیا تا کہ انسان جب عقلی ترقی کرے تو اس کو الٰہی احکام سمجھنے میں دقت پیدا نہ ہو۔ اور وہ یہ سمجھ لے کہ جو تعلیم اسلام دیتا ہے۔ وہ انسان کی بہتری کے لئے ہے۔ اور موجودہ زندگی اور آئندہ زندگی دونوں کے لئے مفید ہے۔

الغرض قرآن کریم میں جو احکام ہیں۔ وہ قابل عمل ہیں اور ان کی افادیت عقلاً بھی ثابت کی جا سکتی ہے۔ یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ یہاں ہم جو کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ اسلامی اخلاق علمی طریق سے ارتقا پذیر ہوتا ہے۔ اور اس کے تین مراتب ہیں۔ عدل۔ احسان اور ایتاء ذی القربیٰ۔ عدل سب سے ادنیٰ درجہ ہے۔ عدل یہ ہے کہ ہر انسان کو اس کا حق دیا جاوے۔ مثلاً ایک مزدور محنت کرتا ہے۔ تو انصاف کا تقاضا ہے کہ پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری اس کو ادا کر دی جاوے۔ اور اس کے حقوق میں ذرا بھی بے انصافی نہ کی جاوے۔ ہر انسان جس کے ساتھ ہمیں واسطہ پڑتا ہے۔ ہر بات اور کام میں عدل کا حقدار ہے۔ احسان یہ ہے کہ کسی کو اس کے حق سے بڑھ کر دیا جاوے۔ مثلاً ایک مزدور کا حق ہے کہ وہ ۵ روپے اپنی محنت کی اجرت پائے لیکن اگر ہم اس کو چھ روپے دیں گے تو اس کے ساتھ مزید نیکی کریں گے۔ یہ دوسرا درجہ ہے۔ تیسرا درجہ یہ ہے کہ ہم اس کے ساتھ ایسا سلوک کریں۔ جیسا کہ ہم اپنے عزیز رشتہ دار سے فطری طور پر کرتے ہیں اور بغیر کسی غرض کے کرتے ہیں۔ ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس درج کرتے ہیں:۔

"ایک اور مقام پر یوں فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی اس آیت میں ان تین مدارج کا ذکر کیا ہے جو انسان کو حاصل کرنے چاہئیں۔ پہلا مرتبہ عدل کا ہے اور عدل یہ ہے کہ انسان کسی سے کوئی نیکی کرے بشرطِ معاوضہ اور یہ ظاہر بات ہے کہ ایسی نیکی کوئی اعلیٰ درجہ کی بات نہیں بلکہ سب سے ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ عدل کرو اور اگر اس پر ترقی کرو۔ تو پھر وہ احسان کا درجہ ہے۔ یعنی بلا عوض سلوک کرو .... عدل کے بعد دوسرا درجہ احسان کا ہے۔ یعنی بغیر کسی معاوضہ کے سلوک کیا جاوے۔ لیکن اس سلوک میں بھی ایک قسم کی خود غرضی ہوتی ہے۔ کبھی نہ کبھی وقت انسان اس احسان یا نیکی کو جتا دیتا ہے۔ اس لئے اس سے بھی بڑھ کر ایک تعلیم دی اور وہ ایتاء ذی القربیٰ کا درجہ ہے۔ ماں جو اپنے بچہ کے ساتھ سلوک کرتی ہے، وہ اس سے کسی معاوضہ اور انعام و اکرام کی خواہشمند نہیں ہوتی۔ وہ اس کے ساتھ جو نیکی کرتی ہے محض طبعی محبت سے کرتی ہے۔ اگر بادشاہ اس کو حکم دے کہ تو اس کو دودھ مت دے۔ اور اگر یہ تیری غفلت سے مر بھی جاوے۔ تو تجھے کوئی سزا نہیں دی جاوے گی۔ بلکہ انعام دیا جاوے گا۔ اس صورت میں وہ بادشاہ کا حکم ماننے کو تیار نہ ہوگی۔ بلکہ اس کو گالیاں دے گی۔ کہ یہ میری اولاد کا دشمن ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ ذاتی محبت سے کرتی ہے۔ اس کی کوئی غرض درمیان نہیں۔ یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہے جو اسلام پیش کرتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہشتم ص ۲۴۸، ۲۴۹)

دربارِ رسالت تک رسائی ہونے پر

یہ اشعار مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے بعد کہے گئے۔

سبز گنبد کے مکیں، ہم بھی چلے آئے ہیں
پاس دنیا ہے نہ دیں، ہم بھی چلے آئے ہیں

اشکِ بے مایہ کی آنکھوں میں امانت لیکر
اے زمانہ کے امیں، ہم بھی چلے آئے ہیں

بال و پر کوئی نہیں ہے ہی چلے گا پھر بھی
جذبۂ عشق کہیں، ہم بھی چلے آئے ہیں

اپنے انوار سے تُو دل میں اُجالا کر دے
دیکھ اے ماہِ مبیں، ہم بھی چلے آئے ہیں

اور تو کچھ بھی نہیں پاس ہمارے لیکن
لے کے اک قلبِ حزیں، ہم بھی چلے آئے ہیں

جام پر جام پلا اب تو ہمیں بھی ساقی
حوض کوثر کے قریں، ہم بھی چلے آئے ہیں

عرش والوں کو بھی ہے جس کی تمنا محمودؔ
مرحبا آج وہیں ہم بھی چلے آئے ہیں

(ڈاکٹر محمود الحسن محمود امین آبادی لاہور چھاؤنی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے

مومنین کے روحانی مراتب اور انکی صفات

(مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی۔ اے واقفِ زندگی) ربوہ

اسلام پر ایمان لانے والے دراصل ایک عظیم الشان روحانی درخت کے وہ شیریں اثمار ہیں جن کی مٹھاس اور شیرینی اسلام کی سچائی کی روشن دلیل ہے۔ جب مسلمانوں کے دل کی گہرائیوں سے

أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کی صدا بلند ہوئی اور ان کے افعال نے بھی ان کا ساتھ دیا تب ان کے ایمان و ایقان نے ان میں ایسا حسن پیدا کر دیا اور ایسی جذب و کشش رکھ دی کہ نہ صرف اپنے بلکہ پرائے بھی پروانوں کی طرح ان کے گرد جمع ہو گئے۔ اور ان کی صحبتِ صالحہ سے فیضیاب ہو کر خداوند کریم کے حسنِ بے پایاں کے جلوے دیکھنے لگے اور خدانما وجود بن گئے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور امت میں پیدا ہونے والے سینکڑوں اولیاء کرام کا وجود اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپؑ کی جماعت شجرِ اسلام کی سرسبزی و شادابی کی زبردست دلیل ہے۔

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے فرمایا تھا:۔

"ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے۔ اچھا درخت بُرا پھل نہیں لا سکتا۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ پس ان کے پھلوں سے تم انہیں پہچان لو گے"

(متی باب ۷ آیت ۱۷ تا ۱۹)

قرآن کریم نے بھی شجرہ طیبہ کی مثال دے کر فرمایا ہے:۔

تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا

(سورہ ابراہیم)

کہ وہ ایسا ہے کہ ہر وقت اذنِ خداوندی سے تازہ بتازہ پھل دیتا ہے۔

اسی اصل کے مطابق جب ہم تمام مذاہب پر نظر دوڑاتے ہیں تو صرف اسلام ہی ایسا مذہب نظر آتا ہے جس کے فیض سے فی الواقعہ ایسے شیریں اثمار پیدا ہوئے اور ہوتے رہیں گے۔ اسلام میں روحانی مراتب، مومنوں کی صفاتِ حمیدہ اور ان کے پیدا کرنے کے ذرائع اس شرح و بسط سے بیان کئے گئے ہیں کہ جس کی مثل کوئی اور کتاب نہیں ہے۔ پس مبارک ہیں وہ جو اپنی شاخوں کو ایسے اعلےٰ وارفع شجر سے پیوند کرتے ہیں کیونکہ اس طرح سے ان میں بھی شیریں پھل لگنے کی امید ہو جاتی ہے۔ جو شاخیں اچھے درخت سے جدا رہتی ہیں وہ بقول مسیح ناصری علیہ السلام بے ثمر رہ کر آگ میں ڈالی جاتی ہیں۔ پس راہِ نجات اسی میں ہے کہ ہم اسلام کے جوئے کو اپنی گردنوں پر رکھ کر سرگرم عمل ہو جائیں۔

عیسائیت میں راہِ نجات کا تصور یہ ہے کہ بدیوں کی سزا سے انسان بچ جائے۔ مگر اسلام فلاحِ دارین کی خوشخبری سناتا ہے۔ فلاح صرف بدیوں کی سزا سے بچ جانے پر ہی موقوف نہیں بلکہ گوناگوں روحانی و جسمانی انعامات پر بھی مشتمل ہے۔ پس اسلام نجات سے بڑھ کر فلاح پانے کی تلقین کرتا ہے۔ اور فلاح یافتہ مومنین کی صفات بتاتا ہے تا ویسا بن کر مقصدِ حیات حاصل ہو جانے کی سبیل پیدا ہو۔

پہلا مرتبہ

اسلام میں روحانی ترقی کا پہلا مرتبہ یہ ہے کہ انسان کبر و نخوت کو ترک کر دے اور خدا تعالیٰ کی عبادت کو اوڑھنا بچھونا بنا لے اور اپنی عبادات کو خشوع و خضوع سے مزین کرے ایسا خشوع و خضوع جس میں کسی قسم کی نفسانی جذبات کی ملونی نہ ہو اور نہ ہی شرک دھوکا اس میں راہ پا سکیں۔

اللہ تعالےٰ سورہ المومنون میں فرماتا ہے:۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ۔

کامل مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ وہ (مومن) جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیان فرماتے ہیں:۔

"یہ خشوع کی حالت جسکی تعریف کا اوپر اشارہ کیا گیا ہے روحانی وجود کی تیاری کے لئے پہلا مرتبہ ہے یا یوں کہو کہ وہ پہلا تخم ہے جو عبودیت کی زمین میں بویا جاتا ہے اور وہ اجمالی طور پر ان تمام قویٰ اور صفات اور اعضاء اور تمام نقش و نگار اور حسن و جمال اور خط و خال اور شمائل روحانیہ پر مشتمل ہے۔۔۔ غرض روحانی وجود کا پہلا مرتبہ جو نطفہ ہے باہم اس بات میں متشابہ رکھتے ہیں کہ جسمانی وجود کا پہلا مرتبہ یعنی نطفہ بغیر کشش رحم کے ہیچ ہے اور روحانی وجود کا پہلا مرتبہ یعنی خشوع بغیر جذب رحیم کے ہیچ۔۔۔ ہزارہا جاہل اپنے چند روزہ خشوع اور وجد اور گریہ و زاری پر خوش ہو کر خیال کرتے ہیں۔ کہ ہم ولی ہو گئے۔ غوث ہو گئے۔ قطب ہو گئے اور ابدال میں داخل ہو گئے اور خدا رسیدہ ہو گئے۔ حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں ہنوز ایک نطفہ ہے ابھی تو نام خدا ہے غنچہ صبا تو چھو بھی نہیں گئی۔۔۔۔ پس یاد رکھنا چاہیئے کہ نماز اور یادِ الٰہی میں جو کبھی انسان کو حالتِ خشوع میسر آتی ہے اور وجد اور ذوق پیدا ہو جاتا ہے یا لذت محسوس ہوتی ہے یہ اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ اس انسان کو رحیم خدا سے حقیقی تعلق ہے۔ جیسا کہ اگر نطفہ اندام نہانی کے اندر داخل ہو جائے اور لذت بھی محسوس ہو تو اس سے یہ نہیں سمجھا جاتا کہ اس نطفہ کو رحم سے تعلق ہے بلکہ تعلق کے لئے علیحدہ آثار اور علامات ہیں۔"

(براہینِ احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۹ تا ۱۹۲)

خشوع و خضوع عبودیت کی سرزمین میں اوّلین بیج ہے جو بویا جاتا ہے۔ بیج جس قدر اعلےٰ اور تندرست ہوتا ہے اسی قدر پودا خوشنما اور بارآور ہوتا ہے۔ پس اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ یہ بیج خشوع و خضوع کا نہایت خالص اور خلوص و محبت کی کھاد میں لپٹا ہؤا ہو جسے شیطانی وساوس نقصان نہ پہنچا سکیں اور اس کے بعد مزید قربانیوں اور مجاہدات سے اسے سینچے اور استقلال اور ثابت قدمی سے میدانِ محبت میں قدم آگے سے آگے ہی اٹھاتا جائے یہ روحانیت کا اولین زینہ ہے معراجِ روحانیت نہیں ہے اس لئے اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ کہیں لغزش نہ ہو جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر اللہ تعالےٰ کی عظمت و جبروت اور اس کی خشیت کا غلبہ دل پر ہو اور اس میں ایک رقت اور گدازش پیدا ہو کر خدا کے لئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے تو وہ یقیناً دوزخ کو حرام کر دیتا ہے پس اس سے دھوکہ نہ کھائے کہ میں بہت روتا ہوں اس کا فائدہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ آنکھ دکھنے آ جائے گی اور یوں امراضِ چشم میں مبتلا ہو جائے گا ۔۔۔ طبیب جیسے ایک

مریض کو جلاب دیتا ہے اور اس کو ہلکے ہلکے دست آتے ہیں۔ وہ مرض کو ضائع نہیں کرتے جب تک جگری دست نہ آویں۔ جو اپنے ساتھ تمام مواد ردّیہ اور فاسدہ کو لے کر نکلتے ہیں اور ہر قسم کی عفونتیں اور زہریں جنہوں نے مریض کو اندر ہی اندر مضمحل اور مضطرب کر رکھا تھا۔ ان کے ساتھ نکل جاتی ہیں۔ تب اس کو شفا ہوتی ہے۔ اسی طرح ہر جگری گریہ و بکا آستانۂ الوہیت پر ہر ایک قسم کی نفسانی گندگیوں اور مفسد مواد کو لے کر نکل جاتی ہے اور اس کو پاک و صاف بنا دیتا ہے اہل اللہ کا ایک آنسو جو توبۃ النصوح کے وقت نکلتا ہے ہوا و ہوس کے بندے اور ریاکار اور ظلمتوں کے گرفتار کے ایک دریا بہا دینے سے افضل اور اعلیٰ ہے کیونکہ وہ خدا کے لئے ہے اور یہ خلق کے لئے یا اپنے نفس کے لئے۔ اس بات کو کبھی اپنے دل سے محو نہ کرو کہ خدا تعالیٰ کے حضور اخلاص اور راستبازی کی قدر ہے تکلف اور بناوٹ اس کے حضور کچھ کام نہیں دے سکتے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۰۱)

(باقی)

شکریہ احباب و خواتین

میری والدہ مرحومہ استانی سکینۃ النساء بیگمؓ کی وفات پر احباب ربوہ نے جس کثرت اور اخلاص و محبت سے تعزیت اور پھر تجہیز و تکفین میں شرکت فرمائی۔ خصوصاً خواتینِ مبارکہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تقریباً تمام پرانی تعلق رکھنے والی مستورات نے گھر پر تشریف لا کر مرحومہ کی پوتیوں کی ڈھارس بندھائی اور دور دور سے احباب و خواتین جماعت نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ان سب کے لئے خاکسار ممنون و شکرگزار ہے اور ہم سب خاندان والے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حامی و ناصر ہو اور سب پر اپنے انوار و برکات کی بارش برساتا رہے۔ فرداً فرداً اظہارِ تشکر کے لئے فی الحال قاصر ہوں۔ جماعت کے مخلص احباب و خواتین سے درخواستِ دعا ہے کہ وہ مرحومہؓ کی روح کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کے لئے افضال و حسنات کا سلسلہ جاری رکھے۔ آمین۔

(جنید ہاشمی)

محترمہ رحمت بی بی صاحبہ کی وفات

میری والدہ رحمت بی بی صاحبہ (صحابیہ۔ موصیہ) (اہلیہ مکرم محمد نور الٰہی صاحب جنجوعہ سابق ڈرائینگ ماسٹر قادیان) مورخہ ۲۱ مئی ۱۹۶۹ء کو بوقت دوپہر وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

۲۲/۵/۶۹ کو بعد نماز عصر نماز جنازہ کے بعد قطعہ صحابہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو بلند درجات عطا فرمائے آمین۔

(خاکسار محمد احسان الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ چنیوٹ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

حضرت حافظ شفیق احمد صاحب مرحوم کی یاد میں

قفسِ جہاں کو چھوڑ کے سوئے جناں گیا
حافظ شفیق بلبلِ شیریں بیاں گیا
قدسی صفات، متّقی، خدمت گزارِ دیں
طاعت شعار، نیک خو اور مردِ پاک بیں
وہ سوز و درد اُس کی تلاوت میں تھا نہاں
وقتِ سماع دم بخود رہتے تھے قدسیاں
وہ صدق دل سے عاشقِ خیر الانامؐ تھا
اور خادمِ مسیح علیہ السّلام تھا
عاجزؔ دلِ حزیں کو تب آئے گا قرار
دُہرا مسیحِ پاکؑ کا یہ شعر بار بار
"واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اُس کو فنا نہیں"

(سید ادریس احمد عاجز عظیم آبادی)

مجلس انصار اللہ کے چندے

مجلس انصار اللہ کے نمائندگان کے مشورہ سے حضرت خلیفۃ المسیح نے اراکین کے لئے تین چندے رکھے ہوئے ہیں:۔

۱۔ چندہ مجلس:۔ جس کی شرح ۱/۲ پیسہ فی روپیہ آمد پر مقرر ہے۔
۲۔ چندہ اشاعت:۔ ایک روپیہ سالانہ فی رُکن۔
۳۔ چندہ سالانہ اجتماع:۔ ایک روپیہ سالانہ فی رُکن۔

چندہ جات کی شرح اتنی قلیل ہے کہ اس کی ادائیگی کسی رُکن پر دوبھر نہیں ہو سکتی۔ ضرورت اِس بات کی ہے کہ عہدہ داران بروقت وصولی کرتے رہیں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

میرے بہنوئی برادرم مکرم میاں مجید احمد خان صاحب منہاس میڈیکل سٹورز آف ڈاہرانوالہ تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر کے کاروبار میں بعض رکاوٹیں حائل ہو رہی ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان رکاوٹوں کو دور کر دے۔ آمین۔

(خاکسار محمود الزمان عباسی ابن احمد زمان صاحب عباسی۔ ربوہ)

سب سے بڑا روحانی حربہ دُعا

مکرم مولوی عبد الغفار صاحب بہادل پوری

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے اپنے نبیوں اور ماموروں کو جو سب سے بڑا روحانی حربہ عطا فرمایا وہ "دعا" اس آسمانی حربہ کے سامنے دنیا کے تمام مادی حربے بیچ اور ناکارہ ہو کر رہ جاتے ہیں۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی جو سب سے بڑا ہتھیار اور اعجاز عطا کیا وہ دعا ہی ہے۔ جب آپ نے اسلام کی ناگفتہ بہ حالت کو دیکھا تو آپ کی چشم گریاں اور دل بریاں ہو گیا آپ نے اس سفینہ کی ناخدائی دعا ہی کے ذریعہ فرمائی۔

سنہ ۱۹۱۴ء میں آپ کے فرزند ارجمند حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کی ترقی کا بیڑہ اٹھایا سنہ ۱۹۳۴ء میں آپ نے اسلام کی آواز کو چار دانگ عالم میں پہنچانے کے لئے ایک عظیم الشان تحریک کا آغاز فرمایا۔ جس کو "تحریک جدید" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ آپ نے اس کے تحت کچھ مطالبات جماعت کے سامنے رکھے۔ جن میں سے ایک مطالبہ دعا کا بھی تھا۔ حضورؓ نے فرمایا:۔

"ایک اور چیز باقی رہ گئی جو سب کے متعلق ہے غرباء اس میں زیادہ حصہ لے سکتے ہیں۔ دنیوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں۔ آخر دنیوی سامان ہیں۔ اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں بلکہ ہماری ترقی خدائی سامان کے ذریعے ہوگی اور یہ خانہ اگرچہ سب سے اہم ہے مگر اسے میں نے آخر میں رکھا ہے اور وہ دعا کا خانہ ہے۔"

(کتاب مطالبات تحریک جدید صفحہ ۱۲۶)

عصر حاضر میں اسلام پر ہر طرف سے حملے کئے جا رہے ہیں اور ہم بظاہر بے زور، بے زر اور بے ہنر ہیں لیکن ہمارا خدا بڑی طاقتوں اور قدرتوں کا مالک ہے۔ اور اس کے سامنے کوئی بات انہونی نہیں۔ اسی لئے ہمیں ہمیشہ دعا کا دامن تھامے رکھنا چاہیئے کیونکہ دعا ایک ایسا حربہ ہے۔ جس کو ہر شخص اختیار کر سکتا ہے۔ ایک کمزور، ناتوان اور ضعیف انسان اپنی چارپائی پر لیٹے ہوئے بھی اپنے پیارے امام کی اس عظیم الشان تحریک کی کامیابی کے لئے دعائیں کر سکتا ہے۔ ہر احمدی اسلام کے حصن حصین میں بیٹھ کر اپنے رات کے تیروں سے شیطانی قوتوں کو شکست فاش دے سکتا ہے؟ — وہ فوز عظیم کی کلید ہے جو خدا نے اپنے بندے کے ہاتھ میں تھمائی اور خود اپنی قوت سے اس میں خارق عادت تاثیر پیدا کی ہے جس سے لاینحل عقدے حل ہو جاتے ہیں دعا ایک مشت خاک کو کیمیا بنا دیتی ہے اور مردہ دل کو اس سے حیات جاودانی حاصل ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے وہ فنا کرنے والی چیز ہے وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔ مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں۔ تھکتے نہیں۔ کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں۔ کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔"

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۲)

اس پر آشوب زمانہ میں مادیت کا دور دورہ ہے اور مذہب سے دوری پیدا ہو رہی ہے ہمیں اسلام کی ترقی کے لئے جو تحریک جدید کا اولین مقصد ہے۔ خصوصیت سے بہت دعا کرنی چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کس درد کے ساتھ فرماتے ہیں ؎

اندریں وقت مصیبت چارۂ ما بیکساں
جز دعائے بامداد و گریۂ اسحار نیست

اے خدا ہرگز مکن شاد آں دل تاریک را
آنکہ او را فکر دین احمد مختار نیست

یعنی اس مصیبت کے وقت میں ہم غریبوں کا علاج سوائے صبح کی دعا اسحر کی آہ و بکا کے اور کچھ نہیں۔ اے خدا اس سیاہ دل کو کبھی خوش نہ رکھیو جس کو احمد مختار (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کا کوئی فکر نہیں۔ . . . .

آئیے ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے کمال عاجزی انکساری اور فروتنی کے ساتھ بارگاہ حضرت عزت میں گڑگڑائیں اور اس کے دروازے پر دستک دیں تا اس کی رحمت جوش میں آئے۔ اور پھر سے اسلام کو وہی تمکنت حاصل ہو جو آج سے چودہ سو سال قبل حاصل ہو چکی ہے اور پھر سے اسلام کا آفتاب بڑی آب و تاب کے ساتھ طلوع کرے تاتیرگی کے دبیز پردے چاک ہو جائیں اور تحریک جدید اپنے مقاصد میں پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین۔

چندہ برائے سائنس بلاک جامعہ نصرت

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

مجلس مشاورت سنہ ۱۹۶۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ جامعہ نصرت میں سائنس کلاسز کھولنے کے لئے مجوزہ اخراجات کا نصف یعنی پچھتر ہزار روپے اگر لجنہ اماء اللہ ادا کر دے تو کالج میں سائنس کلاسز کھول دی جائیں یہ چندہ جون سنہ ۱۹۶۷ء سے لیا جانا شروع کیا گیا تھا۔ لیکن قریباً دو سال گزر جانے پر بھی بہت کم رقم ابھی تک جمع ہو سکی ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہماری بہنوں نے اس کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ مرکز میں سائنس کی تعلیم دور نے سے ان کی بچیاں دینی تعلیم بھی ساتھ ساتھ حاصل کریں گی۔ پس میں صاحب استطاعت خواتین سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ اس چندہ میں اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لیں۔ آج آپ قربانیاں دیں گی۔ جس کے نتیجہ میں آپ کے بچے یا بچوں کے بچے آئندہ اس ادارہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اس طرح لجنات کو بھی توجہ دلاتی ہوں کہ اس تحریک کو بہنوں تک پہنچائیں۔

مندرجہ ذیل کی طرف سے سائنس بلاک کا چندہ وصول ہوا ہے

۱	لجنہ گوجرخان	..	۲۲
۲	لجنہ ملتان	..	۲۰
۳	لجنہ دار الصدر شرقی نمبر ۲	..	۲۰
۴	لجنہ دار الرحمت شرقی نمبر ۱	..	۲۶
۵	" " غربی ب	..	۳۳
۶	" " وسطی نمبر ۱	..	۲۲
۷	" " " نمبر ۲	..	۸
۸	لجنہ دار النصر غربی	..	۳۰
۹	لجنہ دار العلوم	۵۰	۶۲
۱۰	لجنہ دار البرکات	۵۰	۴۹
۱۱	اہلیہ منظور احمد صاحب چک نمبر ۱۲ گوکھووال	..	۵
۱۲	لجنہ مردان	..	۵
۱۳	صاحبزادی امۃ الباسط ربوہ	..	۵۰
۱۴	لجنہ کراچی	..	۳۰
۱۵	لجنہ حافظ آباد	..	۲۵
۱۶	عبد الحمید بھکر	۲۵	۵
۱۷	شریف احمد صاحب اسلام آباد	..	۱۰
۱۸	ام متین ربوہ	..	۶۰

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

وصایا

نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اسبات کو نوٹ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۵۲۴

میں مریم صدیقہ زوجہ شیخ ذوالفقار علی صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور (حال سکھر) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۸/۱۲/۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ---- ۲۰۰۰ روپے

۲- زیور طلائی ۶ تولہ مالیتی ---- ۸۵۴ روپے

۳- نقد ---- ۲۰۰۰ روپے

میزان ---- ۴۸۵۴ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- مریم صدیقہ

گواہ شد :- شیخ ذوالفقار علی بقلم خود

گواہ شد :- قریشی عبد الرحمان سکھر

مسل نمبر ۱۹۵۷۸

میں رفیق احمد ولد حکیم محمد جمیل صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹/۹/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۲۴۶ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- رفیق احمد ولد حکیم محمد جمیل صاحب

6/2 G د 380-C

Islamabad

گواہ شد :- شریف احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اسلام آباد

گواہ شد :- عبد الحق ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد۔

مسل نمبر ۱۹۵۷۹

میں سعیدہ سیدہ بیگم زوجہ رفیق احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۹-۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے :-

۱- حق مہر بذمہ خاوند ---- ۸۰۰ روپے

۲- سنگر مشین مالیتی ---- ۱۰۰ روپے

۳- زیور طلائی ۱½ تولہ ---- ۱۹۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- سعیدہ سیدہ بیگم زوجہ رفیق احمد

گواہ شد :- رفیق احمد خاوند موصیہ

گواہ شد :- عبد الحق ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد

مسل نمبر ۱۹۵۸۰

میں عابدہ بنت مکودلی رحمت اللہ صاحب باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۸/۱۲/۴ ۱۲-۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیورات مالیتی ---- ۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ :- عابدہ باجوہ

گواہ شد :- میجر عزیز احمد چوہدری کراچی

گواہ شد :- میجر نسیم یوسف سکندر آباد کالونی کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۵۸۱

میں سردار بیگم زوجہ چوہدری غلام قادر صاحب۔ قوم جٹ گورایہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۳۹ء ساکن حویلی وساوے والا ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹/۸/۲۸ ۹-۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر وصول شدہ -/۲۲۲ روپے

۲- زیور ۲ تولے -/۲۴۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- سردار بیگم زوجہ چوہدری غلام قادر حویلی وساوے والا۔ ضلع ساہیوال

گواہ شد :- عبد الخالق قریشی

گواہ شد :- محمد احسن حویلی وساویوالہ

درخواستہائے دعا

۱- خاکسار کا بیٹا عبد الشکور بعمر ۹ سال چودہ دن سے ٹائیفائیڈ بخار سے سخت بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے جلد اور کامل شفا بخشے۔ (خاکسار عبد المنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ اوکاڑہ)

۲- میرے والد صاحب کے کانوں میں تکلیف ہے اور والدہ صاحبہ کی ٹانگ میں شدید درد ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میرے والدین کو کامل صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ (خاکسار مسعودہ پروین شیخوپورہ)

۳- میری بیوی رحمت بی بی سخت بیمار ہے تمام احمدی ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔ (خاکسار حکیم بشیر احمد)

۴- میری لڑکی سال گذشتہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں لڑکی کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ماسٹر امیر عالم ۲/۲۳ بی مظفر گڑھ)

۵- میری اہلیہ ایک عرصہ سے بیمار ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اسے کامل صحت عطا فرمائے۔ (مستری محمد یوسف ربوہ)

۶- خاکسار نے اپنی مستقل رہائش مرکز سلسلہ ربوہ میں اختیار کر لی ہے احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم میری مرکز کی رہائش کو بابرکت فرمائے آمین۔ (خاکسار شیخ عبد الرحمان کپور تھلوی تحصیلدار ریٹائرڈ) ربوہ

۷- میرے شوہر شیخ حمید احمد صاحب رشید انجینئر PIA ایک امتحان دے رہے ہیں بزرگان سلسلہ ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں نیز میری چچی جان بیگم شیخ مسعود احمد صاحب رشید مرحوم کی طبیعت بھی کافی عرصہ سے ناساز ہے ان کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (خاکسار والدہ عبد الحمید رشید کراچی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سوڈان میں آٹھ سابق وزیروں کو رہا کر دیا گیا۔

خرطوم ۴ر جون۔ سوڈان میں آٹھ سابق وزیروں کو رہا کر دیا گیا ہے ابھی چھ وزیر فوج کی حراست میں ہیں۔ انہیں گزشتہ اتوار کو جناب اسماعیل الازہری کا تختہ الٹنے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔

نئی سوڈانی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ سابق کابینہ نے سابق وزراء دوسرے حکام اور کونسل آف اسٹیٹ کے ارکان کو پنشن دینے کی جو منظوری دی تھی اسے ختم کر دیا جائے۔

سائیگان پر ویت کانگ کے حملے

سائیگان ۴ر جون۔ ویت کانگ نے فائر بندی ختم ہوتے ہی دارالحکومت اور دوسرے مقامات پر امریکی فوجی اڈوں پر حملے تیز کر دیئے ہیں۔ کل رات انہوں نے سائیگان پر کئی مرتبہ چھوٹی توپوں اور راکٹوں سے حملے کئے۔ ان حملوں کے دوران دو افراد ہلاک اور ۲۷ زخمی ہو گئے۔

امریکی فوجی ہیڈ کوارٹر نے ترجمان نے بتایا ہے کہ ویت کانگ نے سائیگان کے وسطی حصوں کے علاوہ شمالی حصے میں ایک امریکی فوجی اڈہ پر بھی راکٹ برسائے۔ انہوں نے کہا کہ وسطی پہاڑی علاقوں اور سائیگان کے اردگرد امریکی بمبار طیاروں اور ہیلی کوپٹروں نے ویت کانگ کے ٹھکانوں پر بم برسائے۔ اس بمباری کے دوران ویت کانگ نے دو امریکی ہیلی کاپٹر گرا لئے ان میں سوار عملے کے ارکان بھی مارے گئے

مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون اے کی ہدایت

لاہور ۴ر جون۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون اے نے ہدایت کی ہے کہ پولیس کے پاس جن افراد کے ہسٹری شیٹ ہوں ان کے اسلحہ کے لائسنس واپس لے لئے جائیں مارشل لاء حکام کے ان احکامات کے خلاف جن افراد کو شکایت ہو انہیں ہدایت کی گئی ہے وہ نظر ثانی کے لئے مارشل لاء حکام کو درخواست پیش کر سکتے ہیں۔

امریکہ سندھ طاس کے منصوبے کے لئے امریکی امداد

راولپنڈی ۔ ۳ر جون۔ بین الاقوامی ترقی کے امریکی ادارے نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ سندھ طاس کے منصوبے کے لئے ستر لاکھ پچاس ہزار ڈالر بطور امداد اور بیس لاکھ پچاس ہزار ڈالر بطور قرض دے گا۔ یہ رقم ۱۹۷۰ء کے مالی سال میں دی جائے گی۔ صدر نکسن نے کانگریس سے غیر ملکی امداد کے لئے جس رقم کی منظوری طلب کی ہے ان میں سندھ طاس کے لئے یہ رقم بھی شامل ہے۔

کرنافلی میں تیسرے جنریٹر کی تنصیب کے لئے معاہدہ

ڈھاکہ ۴ر جون۔ مشرقی پاکستان واپڈا اور ایک امریکی فرم نے کل کپتائی میں تیسرا جنریٹر لگانے اور نصب کرنے کے ٹھیکے پر دستخط کئے ہیں یہ جنریٹر ۵۰ ہزار کلوواٹ بجلی پیدا کرے گا۔ اور اس کی تنصیب کے بعد کثیر المقاصد کرنافلی پراجیکٹ کی مرحلہ وار تعمیر کا موجودہ منصوبہ مکمل ہو جائے گا۔ ٹھیکہ کے سمجھوتے پر مشرقی پاکستان واپڈا کے سیکرٹری مسٹر رؤف چوہدری نے بتایا ہے کہ کرنافلی کے کثیر المقاصد نظام کی تعمیر پر کل چار ارب ۹۰ کروڑ لاگت آئی ہے

فروخت مکان

واقع محلہ دارالنصر شرقی نزد مسجد دارالنصر ربوہ

رقبہ ایک کنال دو مرلہ

کونہ کا مکان، دو مربع کیس ۳۰ فٹ دو کمرے ۱۰×۱۰ فٹ برآمدہ ۲۰×۱۰ فٹ باورچی خانہ ۸×۸ فٹ، پانی میٹھا، نلکا، بجلی، تمام پختہ بنا ہوا۔ مع چار دیواری نمبر واقع مکان ملک ولایت خان، سرگودھا روڈ سے ڈیڑھ فرلانگ

ق۔ معرفت روزنامہ الفضل ربوہ

تاج الصحت

یہ ۱۳۰ صفحہ کی بے مثل اور بے نظیر کتاب دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی سے مفت منگوا کر تنہائی میں آرام سے بیٹھ کر پڑھیے انشاء اللہ سب روگ دور ہو جائیں گے

درخواست دعا۔

میری نانی جان کی آنکھوں کا اپریشن ناکام ہو گیا ہے اور بینائی مزید کمزور ہو گئی ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی بینائی کی مکمل بحالی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔
پرویز احمد ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ۔

۲۔ میری بچی بعارضہ بخار بیمار ہے۔ اس کی صحت و تندرستی کے لئے احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔
عبدالشکور بھٹی مغلپورہ گلی ۱۸ مکان ۱۱۔ لاہور۔

دو نئے قرضے

۵ رجون ۱۹۶۹ء کو کھولے جا رہے ہیں

۵ ۱/۴ فیصد

۵ ۳/۴ فیصد

قرضہ برائے ۱۹۷۹

* صرف ایک دن کے لئے کھلے گا۔
* مساوی قیمت پر جاری کیا جائے گا یعنی ہر سو روپے کے لئے سو روپیہ وصول کیا جائے گا۔

منافع کی ادائیگی ششماہی بنیاد پر ہوگی۔

قرضہ برائے ۱۹۸۹

* تا اطلاع ثانی کھلا رہے گا۔
* ۱۲ر جون تک مساوی قیمت پر جاری کیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۳ر جون سے ۱۹ر جون تک ایک سو روپے گیارہ پیسے فی صینکڑہ قیمت اجرا ہوگی اور پھر گیارہ پیسے فیصد فی ہفتہ کے حساب سے تا اطلاع ثانی اضافہ ہوتا رہے گا۔

قرضوں کیلئے درخواستیں سو روپیہ یا اس رقم کیلئے وصول کی جائیں گی جو سو پر مساوی تقسیم ہو سکے۔

درخواستوں کے فارم مندرجہ ذیل دفاتر سے حاصل ہو سکیں گے:

الف۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کراچی، لاہور، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، لائلپور، ڈھاکہ، چاٹگام، کھلنا اور بوگرہ۔

ب۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک کے دفاتر نہیں ہیں وہاں نیشنل بینک آف پاکستان کی تمام شاخوں سے فارم دستیاب ہوں گے۔

ج۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک کے دفاتر یا نیشنل بینک کی شاخیں نہیں ہیں وہاں سرکاری خزانوں سے فارم ملیں گے۔

وزارت مالیات حکومت پاکستان نے جاری کیا

تحریک جدید کے وعدوں کی رفتار میں تشویشناک کمی

وعدے بھجوانے کی آخری تاریخ میں توسیع

تحریک جدید کے ۳۵ دیں سال کے لئے وعدہ جات کی رفتار میں تشویشناک کمی کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۳ رہجرت کو جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اس میں جماعتوں کو تحریک جدید کے وعدہ جات کے کام کی طرف پوری توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔

گذشتہ سال وعدہ جات ۵۹۰۰۰۰ روپے (پانچ لاکھ روپے نوّے ہزار روپے) تک پہنچ گئے تھے لیکن امسال ابھی ۵۷۰۰۰۰ (پانچ لاکھ ستر ہزار روپے) تک کے وعدہ پہنچے ہیں۔ بحالیکہ سالِ رواں کا نصف حصہ گزر چکا ہے۔ امسال توقع تو یہ تھی کہ وعدہ جات کو ۷۰۰۰۰۰ روپے تک پہنچایا جائے گا۔ لیکن چھ ماہ کے اندر وعدوں کا صرف ۵۷۰۰۰۰ روپے تک پہنچنا یقیناً تشویشناک ہے۔ حضور نے خطبہ ارشاد فرمانے سے پہلے ہی اس صورت حال کے پیش نظر وعدہ جات بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ ر احسان (جون) منظور فرمائی تھی۔ بعدہٗ خطبہ میں تحریک جدید کے مختلف اہم پہلو بیان فرمانے کے بعد جماعتوں کی توجہ ضرورتِ وقت کی طرف دلائی۔ حضور نے فرمایا کہ

"تحریک جدید کے زیر انتظام

۱۔ تربیت کا مقصد نہایت احسن رنگ میں پورا ہو رہا ہے

۲۔ بیرونی ملکوں میں متعدد جماعتوں کا قیام عمل میں آیا ہے۔

۳۔ قرآن کریم اور اسکی تفسیر کی اشاعت کثرت سے ہو رہی ہے۔

۴۔ غیر مذاہب کو تبلیغ کے ذریعہ جھنجھوڑ کے رکھ دیا گیا ہے۔

ان برکات کے مقابلہ پر ہم جو قربانیاں پیش کر رہے ہیں وہ ضرورت وقت کا ہزارواں حصہ بھی نہیں بنتیں۔ لہٰذا ہر احمدی پر لازم ہے کہ وہ بڑھ چڑھ کر تحریک جدید کی مالی قربانی میں حصہ لے اور اشاعت اسلام کے اس عالمگیر نظام کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا باعث ہو"

چونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ شائع ہونے میں کچھ وقت لگے گا اس لئے میں نے عہدیدار حضرات کی رہنمائی کے لئے اپنے الفاظ میں حضور کے ارشادات کا خلاصہ عرض کر دیا ہے احباب جماعت کو چاہیئے کہ معقول اضافے کے ساتھ اپنے وعدے اپنے امام کے حضور پیش کر کے سعادت دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

ربوہ۔ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عبد السمیع صاحب (جو اللہ رکھی صاحبہ دار الفیکٹری ایریا کی بہو تھیں) ۲۶ ر مئی ۱۹۶۹ء کو ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر ۲۶ سال وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ بعارضہ فالج بیمار تھیں۔ زبان پر بہت اثر تھا اور بات چیت نہ کر سکتی تھیں۔

۲۷ ر مئی کو ۸ بجے صبح دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں جنازہ قبرستان عام لے جا کر مرحومہ کی نعش کو وہاں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر پر مکرم سراج الدین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ بہت خوش خلق اور ملنسار تھیں۔ ان کے کوئی اولاد نہ تھی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے نیز پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

قائدین مجالس رپورٹیں بھجوائیں

ماہ ہجرت (مئی) ختم ہو چکا ہے۔ قائدین مجالس اس ماہ کی رپورٹیں (خدام و اطفال) جلد مرکز کو بھجوا دیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اب وقفِ جدید کے وعدوں کی بجائے ان کی وصولی پر زور دیا جائے

احباب جانتے ہیں کہ وقف جدید کے سالِ رواں کا تقریباً نصف حصہ گزر چکا ہے اور اس ضمن میں جو وعدہ جات دوستوں کو کرنے چاہیئے تھے اُن کے لئے بھی سال کے ابتدائی دو تین ماہ مقرر تھے اب سال کا وہ حصہ بھی گزر چکا ہے اس لئے لازمی امر یہ ہے کہ عہدیدار اب وعدہ جات کے لئے تگ و دو کرنے کی بجائے وصولی پر زور دیں۔ جو دوست بھی وقف جدید کا چندہ ادا کرے وہ اسی نسبت سے ادا کرے کہ وہ اپنے معین وعدے کے مطابق ادا کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے تمام دوستوں اور تمام دین حق کی خدمت کرنے والوں کو اپنے پاس سے اجر عظیم عطا فرمائے اور ان کی مشکلات کو دور فرما کر انہیں راحت اور شادمانی عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

مجلس انصار اللہ کا دوسرا سہ ماہی امتحان انشاء اللہ العزیز ۲۰ر احسان ۱۳۴۸ھش (۲۰ رجون) برائے ربوہ۔ اور ۲۲ احسان ۱۳۴۸ھش بروز اتوار برائے بیرون جات منعقد ہوگا امتحان کا نصاب درج ذیل ہے:۔

(۱) رسالہ الوصیت (۲) والدین اور اولاد کے حق میں قرآنی دعائیں (۳) وضو اور اذان کے بعد کی دعائیں

نوٹ:۔ رسالہ الوصیت الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے ۲۵ پیسے میں دستیاب ہو سکتا ہے دعائیں مجلس کے کتابچہ ضروری ہدایات میں درج کر دی گئی ہیں زعماء / زعماء اعلیٰ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں زیادہ سے زیادہ افراد کو امتحان میں شامل کرانے کی کوشش کریں اور مرکز کو پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مطلع کریں۔ (قائد تعلیم)

درخواستیں مطلوب ہیں

کارکنان درجہ اوّل (بی اے) اور انسپکٹران بیت المال کی چند آسامیاں خالی ہیں ان کے پُر کرنے کے لئے امیدواران کی درخواستیں مطلوب ہیں مرکز سلسلہ میں رہائش اور خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والوں کے لئے اچھا موقع ہے امیدواران اپنی درخواستیں مقامی صدر صاحب کی تصدیق اور تعلیمی سرٹیفکیٹ کی نقل شامل کر کے جلد بھیج دیں۔ عمر ۲۰۔۳۰ سال کے درمیان ہو۔ انسپکٹر کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

امیدواران ۸ بجے صبح نظارت بیت المال آمد میں پہنچ جائیں۔ اور سرٹیفکیٹ ساتھ لائیں ان کا امتحان کے بعد انٹرویو ۲۲ احسان ۱۳۴۸ بروز اتوار نو بجے صبح ہوگا۔ انشاء اللہ صدر انجمن احمدیہ کے ذمہ کسی امیدوار کا کرایہ یا کوئی خرچ نہیں ہوگا امیدواران کاغذ، قلم، دوات، اپنے ہمراہ لائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

تصحیح

کینباشن کی جو تبلیغی رپورٹ الفضل مورخہ ۲۷/۵/۶۹ کے صفحہ ۳ پر شائع ہوئی ہے اس میں مرتب کا نام غلط شائع ہو گیا ہے۔ ان کا صحیح نام مکرم بشیر احمد صاحب اختر ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔ (نائب وکیل التبشیر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴